بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ / منگل ۲ صفر ۱۴۰۴ھ / ۸ نبوت ۱۳۶۲ ہش / ۸ نومبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاص اہم

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۷ نومبر ۱۹۸۳ء)

قلو کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے کمزوری بہت زیادہ ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس

ہمارے آنے کی غرض پوری نہیں ہو سکتی جبتک لوگ بار بار یہاں نہ آئیں

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہو سکتا جبتک صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے

دسمبر ۱۸۹۹ء کے جلسہ پر بہت کم لوگ آئے اس پر حضرت اقدس ..... نے بہت اظہار افسوس کیا اور فرمایا:۔

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لیے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

اور فرمایا:۔

"جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھیرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے....." (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۵۵)

"اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی مُردوں کے پاس جانے کی ہدایت نہیں فرمائی۔ بلکہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا حکم دیکر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے اور یہ اس لیے کہ چونکہ طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں ہر قسم کی طبیعت کے موافق حال تقریر ناصح کے منہ سے نہیں نکلا کرتی۔ کوئی وقت ایسا آجاتا ہے کہ اس کی سمجھ اور فہم کے مطابق اس کے مذاق پر گفتگو ہو جاتی ہے جس سے اس کو فائدہ پہنچ جاتا ہے اور اگر آدمی بار بار نہ آئے اور زیادہ دنوں تک نہ رہے تو ممکن ہے کہ ایک وقت ایسی تقریر ہو جو اس کے مذاق کے موافق نہیں ہے اور اس سے اس کی بد دلی پیدا ہو اور وہ حسن ظن کی راہ سے دور جا پڑے اور ہلاک ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۳)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ

کی مصروفیات

یکم - ۲ اور ۳ نبوت ۱۳۶۲ ہش

۱ نومبر ۱۹۸۳ء

دنیا کے سوا سو کے لگ بھگ ممالک میں بسنے والے احمدیوں کے دکھ سکھ کا خیال رکھنا، ان کے لئے دعائیں کرنا، ان کی دینی تعلیم و تربیت کے معیار پر گہری نظر رکھنا اور اسے بلند سے بلند تر کرنے کے ذرائع اور پروگرام سوچنا اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ دنیا کے ایک ایک فرد تک اور دنیا کے دور دراز کونوں تک اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی رسالت کا پیغام اس حکیمانہ انداز میں پہنچانا کہ سیدھا دلوں میں اتر جائے۔

یہ ان بے شمار مصروفیات کا جنہیں الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا ہلکا سا خاکہ ہے۔ ان میں سے ہر کام اور ان کے علاوہ بے شمار دینی اور جماعتی کام ایسے ہیں جن کا ہر شخص صحیح تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ہمارے آقا اور امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان ہمہ جہتی گوناگوں مصروفیات کا اس مختصر خبر میں احاطہ ممکن نہیں۔ الفضل تو ان کی محض ایک ادنیٰ سی جھلک ہی پیش کر سکتا ہے اور وہ صرف آمدہ خطوط اور ملاقات کے لئے تشریف لانے والے احباب کی تعداد کے بارہ میں یکم دو اور تین نومبر ۱۹۸۳ء کے تین ایام میں حضور انور کی خدمت میں مجموعی طور پر ۱۹۳۳ خطوط موصول ہوئے۔ یہ خطوط پاکستان کے کونے کونے سے آنے کے علاوہ ممالک بیرون اور دفاتر جماعت احمدیہ سے بھی آئے حضور انور کی طرف سے ان تین دنوں میں

(باقی صفحہ ۸ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ صفر ۱۴۰۴ھ

۸ تبوک ۱۳۶۲ ہش

ہر بار پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہونیوالا

ایک انتہائی درخشندہ و تابندہ نشانِ صداقت

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اُس زمانہ میں جبکہ آپ اکیلے تھے اور کوئی بھی آپ کو جانتا نہ تھا پے در پے الہامات کے ذریعہ بشارتیں عطا کیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت پر برکت دے گا اور آپ کی برکتوں کو زمین پر پھیلا دے گا یہاں تک کہ آپ کی دعوت زمین کے کناروں تک پہنچ جائے گی۔ ان بشارتوں میں یہ بشارت بھی شامل تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھائے گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت بخشے گا اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔ اگر ہم اس زمانہ میں ملنے والی بشارتوں پر نظر ڈالیں تو بشارتوں کا ایک لامتناہی سلسلہ ہمیں نظر آتا ہے اور یہ سب بشارتیں ایسی ہیں کہ انہیں پورا کرنا کسی انسان کی طاقت میں نہ تھا۔

بالآخر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی بشارت کے مطابق آپ کو ماموریت کے مقام پر فائز کر کے مسیح موعود اور مہدیٔ معہود کی حیثیت سے مبعوث فرمایا اور انتہائی شدید مخالفت کے باوجود نہ صرف یہ سب بشارتیں پوری ہونا شروع ہوئیں بلکہ اسلام کے موعودہ غلبہ کے ضمن میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مزید بشارتیں ملتی چلی گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان بشارتوں کے سلسلہ وار پورا ہونے کو آشکار کرنے کے لئے ایک ایسے نشانِ صداقت کے ظہور کی بنیاد ڈالی جو نہ صرف بار بار ظاہر ہو کر بلکہ ہر بار پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہو ہو کر دنیا کو یہ باور کراتا چلا جائے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اور آپ کی قائم کردہ جماعت کے ساتھ ہے اور وہی اپنی ان بشارتوں کو (جن سے اس نے آپ کو اس حال میں کہ آپ ایک تھے نوازا تھا) اپنی قدرت کاملہ سے بتدریج پورا کرتا چلا آ رہا ہے۔ بار بار ہی نہیں بلکہ ہر بار پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہونے والا وہ درخشندہ و تابندہ دائمی نشان ہمارا مقدس و بابرکت لٹھی جلسہ سالانہ ہے۔ ہم ہر اس نشانِ صداقت کے ظہور کے موقعہ پر لاتعداد بشارتوں کے پورا ہونے کا بچشم خود مشاہدہ کرتے ہیں۔ یہ نشانِ صداقت ہر سال پہلے سے زیادہ شان کے ساتھ آشکار کر دکھاتا ہے کہ اللہ کے نور کو منہ کی پھونکوں سے نہیں بجھایا جا سکتا۔ یہ تو بلاخیز آندھیوں اور طوفانوں میں بھی پھیلے اور غالب آئے بغیر نہیں رہتا۔ اس نشانِ صداقت کی عظمت و اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۴ نومبر ۱۹۰۵ء کو لدھیانہ میں ہزاروں آدمیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس امر پر (کہ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی صداقت بہرحال غالب آ کر رہتی ہے) زبردست دلیل یہ ہے کہ آج سے ۲۵ برس پیشتر جبکہ کوئی بھی میرے نام سے واقف نہ تھا اور نہ کوئی شخص قادیان میں میرے پاس آتا تھا یا خط و کتابت رکھتا تھا، اس گمنامی کی حالت میں، ان کس مپرسی کے ایام میں اللہ تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا:۔

يَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ - وَيَأْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ - لَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰهِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ - رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ -

یہ وہ زبردست پیشگوئی ہے جو ان ایام میں کی گئی اور چھپ کر شائع ہو گئی اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں نے اسے پڑھا۔ ایسی حالت اور ایسے وقت میں کہ میں گمنامی کے گوشے میں پڑا ہوا تھا اور کوئی شخص مجھے نہ جانتا تھا، خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ تیرے پاس دور دراز ملکوں سے لوگ آئیں گے اور کثرت سے آئیں گے اور ان کے لئے مہمانداری کے ہر قسم کے سامان اور لوازمات بھی آئیں گے۔ چونکہ ایک شخص ہزاروں لاکھوں انسانوں کو مہمانداری کے جمیع لوازم مہیا نہیں کر سکتا اور نہ اس قدر اخراجات کو برداشت کر سکتا ہے اس لئے خود ہی فرمایا يَأْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ ان کے سامان بھی ساتھ ہی آئیں گے۔ اور پھر انسان کثرتِ مخلوقات سے گھبرا جاتا ہے اور ان سے کج خلقی کر بیٹھتا ہے اس لئے اس سے منع کیا کہ ان سے کج خلقی نہ کرنا اور پھر یہ بھی فرمایا کہ لوگوں کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جانا۔

اب آپ غور کریں کہ کیا یہ امر انسانی طاقت کے اندر ہے کہ پچیس تیس برس پہلے ایک واقعہ کی اطلاع دے اور وہ بھی اسی کے متعلق اور پھر اسی طرح پر وقوع بھی ہو جائے؟ انسانی ہستی اور زندگی کا تو ایک منٹ کا بھی اعتبار نہیں، اور پھر ایسی خبر دینا یہ کیونکر اس کی طاقت اور قیاس میں آ سکتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ میں بالکل اکیلا تھا اور لوگوں سے ملنے سے بھی نفرت تھی اور چونکہ ایک وقت آنے والا تھا کہ لاکھوں انسان میری طرف رجوع کریں اس لئے اس نصیحت کی ضرورت پڑی لَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰهِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۱۷، ۲۱۸)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس بصیرت افروز ارشاد سے جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ ہر وہ احمدی جو پاکستان کے کسی حصہ سے یا دنیا کے کسی دور دراز ملک سے اس جلسہ میں شمولیت کے لئے آتا ہے وہ اس کی عظیم الشان برکات سے متمتع ہونے کے علاوہ ایک عظیم الشان شرف سے بھی مشرف ہوتا ہے اور وہ شرف یہ ہے کہ عظیم الشان نشانِ صداقت کے پہلے سے بڑھ کر مہتم بالشان ظہور کے منصۂ شہود پر آنے میں حصہ دار بننے کی غیر معمولی سعادت اس کے حصہ میں آتی ہے اور یہ سعادت صرف اُسی کے حصہ میں آ سکتی ہے جسے اللہ تعالیٰ اس سعادت سے بہرہ ور کرنے کے لئے منتخب کرے۔

اس لحاظ سے جلسہ سالانہ میں شمولیت من جانب اللہ عطا ہونے والا ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ اسی لئے احباب جماعت اس مقدس اور بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لئے ملک کے کونے کونے سے ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے دور دراز ممالک سے فرشتوں کی باطنی تحریک کے تحت دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں ہر سال پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔ امسال بھی انشاء اللہ وہ آئیں گے اور پہلے سے زیادہ جذبہ و جوش کے ساتھ اور پہلے سے بھی بڑھ کر تعداد میں آئیں گے اور منجانب اللہ برکتوں اور سعادتوں کے ہی مورد نہیں بنیں گے بلکہ اعزاز و اکرام کے بھی مستحق قرار پائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق

تحریک جدید کیا ہے؟

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لیے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

(ارشاد حضرت مصلح موعود۔ الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف کی برکات

قسط آخر

مکرم میاں عبد الرؤف صاحب "بیت الرؤف" ربوہ

تاکید کی وجہ:

ایسا کیوں ہے؟ کیوں اتنی تاکید درود شریف کی گئی ہے؟ یہ اس لئے ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبیوں کا سردار تو سب مانتے ہیں۔ مگر ایک طبقہ بلکہ اکثریت ایسی ہے جو کہ آل محمدؐ کو آل ابراہیمؑ پر فوقیت دینے کو تیار نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جہاں جو بیماری زیادہ ہوتی ہے وہاں ہی اس بیماری کے علاج کے سامان بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دیئے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ایک بہت ہی خطرناک اور عام بیماری یہ پھیلنے والی ہے جس میں کہ آئندہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے انعامات از قسم نبوت اور الہامات کا انکار کر دیا جائے گا اور فیضان نبوت کو بند قرار دے دیا جائے گا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اور خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے درود شریف پڑھنے کا حکم دیا۔ مگر وائے افسوس کہ جو انعام اللہ تعالیٰ خود فرمائے کہ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔ اسی کو لینے کا انہوں نے انکار کر دیا کہ یہ انعام تو اللہ تعالیٰ دے گا ہی نہیں۔ آپ درود شریف کے الفاظ پر غور فرمائیں۔ ان میں آپ دیکھیں گے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتے ہیں کہ یا الٰہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اسی طرح فضل نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور ان کی آل پر فضل نازل فرمائے۔ اور نہ صرف ایک دفعہ یہ دعا مانگتے ہیں بلکہ تا قیامت یہ دعا مانگتے چلے جانے کا حکم ہے۔ آپ سوچیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درجہ سے بہت بڑا تھا۔ اگر آپ افضل نہ ہوتے تو آپ خاتم النبیین اور سید ولد آدم کس طرح ہو سکتے تھے۔ پس جہاں تک محمدی مقام کا سوال ہے وہ ابراہیمی مقام سے یقیناً افضل ہے۔ اب ہم اگر ایک بڑے درجہ والے کے لئے یہ دعا کرتے ہیں کہ اسے وہ کچھ ملے جو چھوٹے درجہ والے کو ملا ہے تو یقیناً یہ ایک مضحکہ خیز امر ہوگا۔ کہتے ہیں کہ ایک غریب دیہاتی خاندان کا لڑکا اپنی خداداد قابلیت اور محنت سے ایک امتحان میں اول آ گیا اور اسے سپرنٹنڈنٹ پولیس بنا دیا گیا وہ خوشی خوشی یہ خبر اپنی والدہ کو سنانے کے لئے گیا کہ میں سپرنٹنڈنٹ پولیس بن گیا ہوں۔ اس کی سادہ لوح اور ان پڑھ والدہ نے کہا:۔

"پتر مینوں نہیں پتہ سپرو کون ہوندا اے۔ جے تو بنیا اے تے تھانیدار بن۔"

کیونکہ اس کے خیال میں تھانیدار سے اوپر صاحب حکم و حیثیت کوئی اور شخص نہ تھا۔ اب نہ تو ہم اس بڑھیا کی طرح کم عقل ہیں کہیں کہ یا الٰہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ فضل نازل فرما جو فضل تو نے ابراہیمؑ علیہ السلام پر نازل فرمایا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کسی کے کہنے پر ایک اعلیٰ عہدہ دینے کی بجائے ایک کم عہدہ کسی کو دینے کو پسند کرتا ہے۔ اصل میں درود شریف کے الفاظ پر غور نہ کرنے کی وجہ سے یہ غلطی لوگوں کو لگی ہوئی ہے۔ ہم درود شریف کی رو سے اللہ تعالیٰ سے یہ نہیں کہتے کہ:۔

"عَلٰی قَدْرِ مَا صَلَّیْتَ"

بلکہ کہتے ہیں:۔

"کَمَا صَلَّیْتَ"

کہ یہ نہیں کہتے کہ "جتنا فضل" بلکہ کہتے ہیں کہ "جس طرح" "جس طریقہ پر۔ لہٰذا یہاں درجہ کا ذکر نہیں بلکہ طریقہ اور قسم کا ذکر ہے اور مراد یہ ہے کہ جس قدر نہیں بلکہ جس قسم کی برکت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل کو دی گئی تھی۔ اسی قسم کی برکت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کو ملے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کیا کیا دیا۔ کیا خوبیاں عطا فرمائیں نبوت دی۔ وہ حلیم تھے۔ وہ اوّاہ تھے۔ وہ منیب تھے وہ صدیق تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ان ذاتی خوبیوں کے علاوہ قرآن کریم سے ہمیں ان کی ایک اور خوبی بھی معلوم ہوتی ہے جو کہ ان کی ذاتی نہیں بلکہ ان کی قومی فضیلت ہے۔ وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ"

ہم نے ابراہیم علیہ السلام کی ذریت میں نبوت رکھ دی اور درود شریف کا یہی وہ حصہ ہے جس کو بار بار اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے باوجود ایک طبقہ انکار کر دیتا ہے کہ یہ فضیلت اور انعام تو آل محمدؐ کو مل ہی نہیں سکتی۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفان میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بڑھے ہوئے ہیں تو یقینی بات ہے کہ آپ کی دعائیں بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں سے بڑھی ہوئی ہوں گی۔

پس درود میں جو دعا مانگی جاتی ہے اس کا صحیح مطلب یہ ہوا کہ الٰہی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے جو مانگا انہیں تو نے اس سے بڑھ کر دیا۔ اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مانگا انہیں بھی مانگنے سے بڑھ کر عطا کر۔ دوسرے لفظوں میں اس کے یہ معنے ہوئے کہ جو کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ملا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بڑھ کر دیا جائے۔ اور وہ چیز جس کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بڑھ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دینے کی دعا کی گئی ہے۔ یہی ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے امت مسلمہ مانگی۔ ان کی نسل میں نبوت قائم کر دی گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لئے ان سے بڑھ کر دعا مانگی۔ اس لئے آپ کی امت کو ان کی امت سے بڑھ کر نعمت دی جائے۔ اس نکتہ کو مدنظر رکھتے ہوئے درود شریف کے الفاظ کو دیکھو تو معلوم ہو سکتا ہے کہ کتنے عظیم الشان مدارج کے حصول کے لئے اس میں دعا سکھلائی گئی ہے۔

اہل بیت کون ہیں؟

پس ہم درود بھیجنے سے درحقیقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات بلند سے بلند تر ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی آل میں نبوت کا انعام دینے کی درخواست بھی اللہ تعالیٰ سے کرتے رہتے ہیں۔ اب جو صحیح معنوں میں آل محمد ہیں۔ ان میں اہل بیت بھی ہیں اور غیر اہل بیت بھی۔ ایسے اہل بیت بھی ہیں جن کا خاندانی لحاظ سے کوئی تعلق ہی نہ تھا۔ کوئی رشتہ نہ تھا لیکن وہ روحانی اہلبیت تھے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں بھی ایک روحانی بیٹے کی خبر پائی جاتی ہے۔ چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت سلمان فارسیؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ کی پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور فرمایا:۔

"سلمانُ منّا اھل البیت لو کان الایمان عند الثریا لنالہٗ رجالٌ او رجلٌ من ھٰؤلاء"

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ جمعہ)

ظاہر ہے کہ سلمان فارسی النسل تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے نہ تھے ظاہری طور پر کوئی وجہ نہیں ہے کہ آپ کو حضور کی جسمانی اولاد کہا جاتے۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ خطاب خود عطا فرمایا۔ اور اگر آپ کسی کو کوئی خطاب دے دیں تو دنیا میں کوئی نہیں جو اسے چھین سکے۔ یہ اس لئے بھی کہ معترض نے اعتراض کرنا تھا کہ نبوت کا انعام اگر خدا تعالیٰ نے دینے کا وعدہ کیا تھا تو آل محمد کو دینے کا وعدہ تھا نہ کہ ایک عجمی شخص سلمان فارسیؓ کی اولاد میں سے کسی کو نبوت دینی تھی۔ لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کو اپنا اہل بیت کہہ کر ان کے اس اعتراض کو بھی رد کر دیا۔ ویسے بھی صرف صلبی اولاد ہی آل کہلانے کی مستحق نہیں ہوتی اپنے صلب سے جو اولاد ہوتی ہے اگر وہ غیر صالح ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی اولاد کہنے سے بھی منع کر دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ ہود میں فرمایا:۔

"وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ○ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ"

اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو فرمایا کہ یہ تیرا بیٹا نہیں ہے کیونکہ اس کے عمل نیک نہیں ہیں لہٰذا باپ اور بیٹے کا تصور اس دنیا کے لئے اور ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک کچھ اور ہے۔ یہ دنیا والے تو صرف ظاہر کو دیکھتے ہیں کہ فلاں شخص فلاں کے صلب سے ہے لہٰذا اس کا بیٹا ہے مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسا نہیں ہے۔ بلکہ جسمانی اولاد کی بجائے روحانی اولاد کو ہی اولاد کہا جاتا ہے۔ یہی معنی اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ کے ہیں۔ کہ دنیا یہ سمجھتی ہے کہ عکرمہ ابو جہل کے صلب سے اس کا بیٹا ہے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابو جہل ابتر ہے۔ بے اولاد ہے کیونکہ "تیرا دشمن ہی بغیر لڑکے کے ہوگا" کے الفاظ صاف بتاتے ہیں کہ دشمن کے ہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لڑکا نہ ہوگا اور آپ کے ہاں ہوگا۔ مگر جب ہم واقعات کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جتنے دشمن تھے وہ سب صاحب اولاد تھے بلکہ ان کی اولاد کی بھی آئندہ نسلیں چلیں۔ ابوجہل کو ہی لو اس کا لڑکا عکرمہؓ موجود تھا جو جوان ہوا اور اس کی اولاد اب تک موجود ہے مگر ابوجہل کی طرف اپنے آپ کو منسوب نہیں کرتی بلکہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتی ہے۔ اس کی اولاد عرب میں پائی جاتی ہے۔ ہندوستان میں بھی پائی جاتی ہے۔ لہٰذا الٰہی قانون کے لحاظ سے ابوجہل ابتر ٹھہرا۔ دوسری طرف اسی ابوجہل کے صلب سے ہی اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسا پیارا بیٹا عطا فرمایا کہ عین میدانِ جنگ میں جبکہ وہ زخموں سے چور چور تھا۔ دھوپ اور پیاس سے جان کنی کا عالم تھا مگر اس شخص کو جو کہ میدانِ جنگ میں پانی پلانے کے لئے لایا تھا کہہ دیا کہ میرے پہلو میں جو شخص زخمی پڑا ہوا ہے اس کو مجھ سے زیادہ پیاس لگی ہوئی ہے اور وہ زیادہ مستحق ہے کہ اسے پہلے پانی پلایا جائے۔ اللہ اللہ یہ شان تھی آپ کے اس روحانی بیٹے کی جس کا اشارہ خدائے عزّوجل نے آیت کریمہ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ میں فرمایا۔

لہٰذا اب اگر اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں درود شریف پڑھ رہے ہیں تو صرف ہم احمدی مسلمان ہی پڑھ رہے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق رات دن کثرت سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہیں ؎

"بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار"

درود کا ذاتی فائدہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا جہاں ہمیں ایک قومی فائدہ ہے جو کہ میں بیان کر چکا ہوں وہاں پر ایک ذاتی فائدہ بھی ہے۔ اس دنیا میں ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کبھی کوئی شخص کسی بڑے آدمی کے پاس اپنی حاجت روائی کے لئے جاتا ہے تو پہلے اس کی تعریف کرتا ہے پھر اس کی آل اولاد کے ساتھ اپنی محبت جتلاتا ہے اور ان کی بھی تعریف کرتا ہے اور پھر اپنا مدعا پیش کرتا ہے۔ اسی طرح دعا کی قبولیت کا بھی یہی ایک گُر ہے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کی جائے۔ پھر اس کے محبوب پر درود بھیجا جائے اور پھر اپنا مدعا پیش کیا جائے۔ اسی طرف ایک حدیث شریف میں اشارہ ہے:-

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک دفعہ) میں (مسجد میں) نماز (نفل) پڑھ رہا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (وہیں) تشریف رکھتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی حضورؐ کی خدمت میں حاضر تھے۔ جب میں (آخری تشہد کے لئے) بیٹھا۔ تو میں نے اپنے لئے دعا شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اس کے بعد اپنے لئے دعا کرنے لگا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اب خدا تعالیٰ سے جو مانگنا ہو) مانگو تمہیں دیا جائے گا۔ مانگو تمہیں دیا جائے گا۔"

بہتر ہے کہ اپنی دعا یا حاجت کے الفاظ سے پہلے اور دعا کے بعد درود شریف پڑھا جائے گویا یہ ایک خوبصورت اور خوشبودار ملفوف ہوگا۔ جس میں لپیٹ کر ہم اپنی مرضی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ!

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحبؓ کی یاد میں

مکرم کیپٹن (ریٹائرڈ) ہدایت علی صاحب — لاہور:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے پیروکاروں کے بارے میں فرمایا ہے:-

"میرے ہزارہا صادق اور وفادار مرید بیعت کے بعد ایسی تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد بجائے خود ایک نشان ہے"

پھر مزید فرمایا:-

"میں دیکھتا ہوں۔ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور تقویٰ میں ترقی کی ہے۔ یہ بھی ایک معجزہ ہے۔"

میری رائے میں حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے پوری طرح مصداق ثابت ہوئے ایک طرف اگر ان کی علم قرآن و حدیث کی وسعت اظہر من الشمس تھی تو دوسری طرف دلوں کو لبھانے والا انداز خطابت بھی خوب تڑپاتا تھا۔ سب سے بڑھ کر تربیت کرنے کا جو انداز اپنی معمول کی زندگی میں اختیار فرماتے تھے وہ بھی انہی کا حصہ تھا۔ اگرچہ خاکسار کو زیادہ نزدیک رہ کر ان کی تربیت سے مستفید ہونے کا موقع نہیں ملا۔ پھر بھی گاہ بگاہ نشستوں میں جو کچھ ان سے پایا وہ دلوں میں پاک تبدیلی لانے والی تعلیم اور طریقہ تعلیم تھا۔ دیکھا گیا کہ عام زندگی میں وہ واعظ بن کر تربیت نہ کرتے تھے بلکہ باتوں باتوں میں غیر محسوس طور پر نہایت عمدہ پیرایہ میں نصیحت فرماتے تھے۔ اس کی چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

چھ سات سال کا عرصہ ہوا کہ جناب مولانا مرحوم مسجد دارالذکر لاہور میں صبح کی نماز پڑھانے کے بعد کچھ دیر کے لئے تشریف فرما ہوئے۔ باتوں باتوں میں کسی دوست نے کہا کہ رات کو آنکھ کھل جاتی ہے تو پھر نیند نہیں آتی۔ مولانا مرحوم نے بڑے دلکش انداز میں فرمایا:-

"الحمد للہ! رات کو بڑے مزے کی نیند آتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فضل میرے شامل حال ہے کہ جب بھی مجھے بیداری ہوتی ہے یا میں کروٹ بدلتا ہوں تو کم از کم دس بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھتا ہوں اس سے میرے دل کو اطمینان حاصل ہو جاتا ہے۔"

ان کی اس پیرایہ میں تربیت سے میرے سالہا سال کا الجھا ہوا وہ مسئلہ بھی حل ہو گیا جو قرآن کریم کی آیۃ کریمہ "اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ ۝" پڑھنے کے بعد اس شکل میں پیدا ہوتا رہا کہ کون سی عبادت ہے۔ جو پہلوؤں کے بل کی جاوے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے جناب مولانا صاحب کی اس تربیت کے بعد خاکسار نے یہی عمل شروع کر دیا جو آج تک جاری ہے اور پھر یہ گر بڑا کارگر ثابت ہوا ہے کہ اس ورد سے پریشان کن خیالات سے جو نیند کے راستے میں حائل ہوتے ہیں نجات مل جاتی ہے۔

ایک دوسرے موقع پر مسجد دارالذکر لاہور میں صبح کی نماز کے وقت مولاناؓ تشریف لائے تو بہت سادہ کپڑوں میں ملبوس تھے۔ سردی ہونے کے باوجود بھاری جبہ زیب تن کرنے کی بجائے چادر اوڑھ رکھی تھی۔ سادگی کا اعلیٰ نمونہ یقیناً مسحور کن تھا۔ نماز پڑھانے کے بعد کچھ دیر کے لئے تشریف فرما ہوئے۔ تو ایک دوست نے کسی دوسرے دوست سے اس کے کام کے متعلق پوچھا۔ تو جواب میں سنا گیا:-

"ہر چند بہت کوشش کی ہے مگر کوئی سفارش کرنے والا نہیں ملا ہے۔"

غالباً یہ آواز جناب مولانا مرحوم کے کانوں میں بھی پڑ گئی ہو۔ تھوڑے توقف کے بعد ایک دوست (جن کا نام یاد نہیں رہا) کے متعلق فرمایا کہ:-

"انہوں نے اپنے بیٹے کو لاہور کے کسی کالج میں داخل کرانا تھا وہ دوست میرے پاس کسی سفارش کرنے والے کے متعلق پوچھنے کے لئے آئے۔ جو پرنسپل کو کہہ کر لڑکے کو داخل کرا دے۔ میں نے ان کو تحریک کی کہ وہ وقت ضائع کئے بغیر سیدھے لاہور جا کر پرنسپل صاحب کے پاس چلے جائیں اور ساتھ ہی تاکید کی کہ وہ رب کل شیئٍ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی کا ورد لگاتار کرتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا۔ چنانچہ انہوں نے اس پر صدقِ دل سے اور بھروسہ سے عمل کیا۔ جب وہ پرنسپل صاحب کے کمرے میں داخل ہوئے تو وہاں اس انسٹرکٹر کو پایا جو ان کا محبت تھا اور جو سفارش کر سکتا تھا چنانچہ اس کا بیٹا خدا تعالیٰ کے فضل سے داخل کر لیا گیا۔"

آپ نے کتنی خوبی سے تقویٰ کی برکات ایک مثال سے سمجھا دیں۔

پھر ایک اور موقع پر خاکسار کو مسجد دارالذکر لاہور میں صبح کی نماز کے بعد بات چیت کرنے کا موقع ملا تو خاکسار نے خیر و عافیت دریافت کرنے کے بعد سوال کیا:-

"کئی دفعہ آپ لاہور تشریف لاتے ہیں تو مسجد میں کیوں قیام نہیں فرماتے؟"

جناب مولانا مرحوم اس سوال پر مسکرائے بھی اور جھومے بھی اور بڑے دلکش انداز میں فرمایا:-

"میاں صاحب میں تو صرف اپنی

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۔۔۔ اور ہماری ذمہ داریاں

فضل احمد شاہد صاحب۔ رکن شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ

جماعت احمدیہ کا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ اپنے دامن میں بے شمار برکتیں لئے ہوئے قریب سے قریب تر آ رہا ہے۔ اور ساتھ ہی ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ ان ذمہ داریوں کی طرف حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱/۸۳ میں توجہ دلائی ہے

(۱) مہمان نوازی کے بارہ میں مختلف تنظیموں کی طرف سے مضامین لکھے جائیں۔

(۲) ربوہ میں مختلف جگہوں پر پبلک ٹائلٹس کا انتظام کیا جائے۔

(۳) مکھی مار سکیم کو مزید کامیاب بنایا جائے۔

یہ تین باتیں انتظامیہ کے عملہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ ان باتوں میں پورا پورا تعاون کریں اور جو سکیم بھی انتظامیہ بنائے اس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن جدوجہد سے کام لیں۔

(۴) اہالیانِ ربوہ کا فرض ہے کہ حضرت اقدس کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے مکانات جلسہ سالانہ کے انتظام کو پیش کریں اس سعادت سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

(۵) رضاکار زیادہ سے زیادہ خدمت کیلئے پیش کریں۔

(۶) ربوہ کے علاوہ بیرون از ربوہ احباب بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آپ کو پیش کریں۔

(۷) رضاکار اپنی ڈیوٹی کے دوران نماز سے غفلت نہ کریں بلکہ باقاعدگی سے اس فریضہ کو ادا کریں۔

(۸) رضاکاروں کی زبان میٹھی ہو۔ گالی گلوچ سے پاک ہو۔

(۹) دل کی صفائی کی طرف توجہ دیں جس کے ساتھ ہر قسم کی نیکی کی توفیق ملتی ہے۔

(۱۰) اہالیانِ ربوہ مکانات کے قابل مرمت حصوں کی مرمت کریں۔ صفائیاں کریں۔

(۱۱) مہمانوں کی خدمت کے لئے اہالیان ربوہ پرالی کو سی کر توشکیں بنائیں۔

(۱۲) مکانات میں غسل خانوں اور لیٹرینز کی تعداد کو بڑھائیں تاکہ مہمانوں کیلئے آسانی ہو۔

(۱۳) غسل خانہ اس قسم کا بنائیں کہ مہمان کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں اس میں ہوں۔

(۱۴) صحنوں گلیوں کی صفائی کریں۔ یہ کام جلد شروع کریں۔

(۱۵) سجاوٹ کا ہر ممکن خیال رکھنے کی کوشش کریں۔

(۱۶) ربوہ کے احباب اپنے مہمانوں کیلئے اپنے گھروں میں زائد راشن جمع رکھیں تاکہ ضرورت پڑنے پر کام آسکے۔

(۱۷) دعاؤں پر زور دیں۔

خاکسار نے امام وقت کی ہدایات کا خلاصہ پیش کر دیا ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ امام وقت کی ارشاد فرمودہ ان ہدایات کو سب ہدایات سے مقدم سمجھیں اور اولین فرصت میں عمل کریں۔ اسلامی تعلیم کی روشنی میں خاکسار مزید چند باتوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ تربیت کرنے والے افراد کا فرض ہے کہ وہ احباب کو یاد دہانی کراتے رہیں۔

۱۔ جملہ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ جلسہ سالانہ سے متعلق ہدایات کو ابھی سے ذہن نشین کریں اور ان پر عمل شروع کر دیں۔

۲۔ جلسہ سالانہ کے عملہ اور مرکزی ہدایات کی پابندی ہمارا فرض ہے۔ مرکز سے تعاون ہر ممکن حد تک کریں۔

۳۔ ہماری ترقی کو دیکھ کر جن افراد کو غصہ آئے ان کی باتوں پر صبر کریں دعاؤں سے کام لیں۔ خصوصاً دوران جلسہ اپنے جذبات قابو میں رکھیں۔ لغویات نہ سنیں۔

۴۔ جلسہ سالانہ پر غیر از جماعت احباب کو پورے زور سے لانے کی جدوجہد ابھی سے کریں کیونکہ جلسہ سالانہ تبلیغ کا موثر ذریعہ ہے۔

۵۔ ابھی سے عزم کریں کہ ربوہ کی اس مقدس بستی میں آپ نے ایام جلسہ میں اپنے اندر حالت انقطاع پیدا کرنی ہے۔ صرف اور صرف دین کو سیکھنا ہے۔ خدا کو راضی کرنے کے لئے ہر قدم اٹھانا ہے۔

۶۔ جلسہ سالانہ کے پروگراموں کو انہماک سے سننا۔ ان میں شامل ہونا اپنی سعادت سمجھیں۔ تربیت کرنے والوں کا فرض ہے کہ وہ خاص طور پر بچوں اور جوانوں کو چھوٹی مجالس میں بٹھائیں تا بڑے جلسوں میں بیٹھنے کے وہ عادی بنیں۔ پروگرام جلسہ کے دوران بازاروں میں پھرنا معیوب ہے۔ دینی برکات جلسگاہ سے ہی ملتی ہیں۔

۷۔ جلسہ سالانہ کے ضمن میں نوجوانوں اور بچوں کو آداب مجالس بھی سکھائے جائیں۔

۸۔ جلسہ سالانہ پر کمزور بھی آتے ہیں۔ احباب کا فرض ہے کہ ان کی کمزوریوں سے فائدہ نہ اٹھائیں بلکہ اعلیٰ نمونے دکھانے والوں کو تلاش کریں اور ان کی نقل کریں۔

۹۔ جلسہ سالانہ کے لئے اپنی خدمات بوجھ سمجھ کر نہیں بلکہ بشاشتِ قلب۔ خوشی۔ جوش۔ ہمت۔ عزم و استقلال سے پیش کریں اور اسکو عظیم سعادت سمجھیں۔

۱۰۔ کارکنان جلسہ جو جلسہ کے لئے اپنی خدمات پیش کریں وہ اپنے ساتھیوں کو بھی خدمت میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

۱۱۔ جلسہ سالانہ پر بعض افراد خرید و فروخت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اس بات کا امکان ہے کہ وہ جلسہ کی برکات سے محروم رہیں۔ ایسے افراد کو شروع سے ہی یہ ذہن بنانا چاہیئے کہ ہم نے یہ ایام خدا تعالیٰ کو پانے کیلئے گذارنے ہیں۔

۱۲۔ کارکنان جلسہ خالص رضائے الٰہی کے لئے کام کریں اور کام کا اجر صرف اللہ سے مانگیں۔ خدمت دین فضلِ الٰہی ہے سلسلہ کا ہم پر احسان ہے کہ خدمت کا موقع ہمیں ملا۔ ہمارا سلسلہ پر احسان نہیں۔

۱۳۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں خصوصاً اور ابھی سے عموماً اپنی زبان کو ذکرِ الٰہی سے تر رکھیں فضول گوئیوں سے زبان کو ہر لحظہ پاک رکھیں اور گپ بازی کی محفلوں میں وقت ضائع کرنے سے گریز کریں۔

۱۴۔ ارضِ ربوہ کا تقدس ہمیشہ مدنظر رہے اور ربوہ رہنے والوں نیز آنے والوں کو ابھی سے پورے محتاط ہونا چاہیئے آپکی ذرا سی غفلت بھی دوسروں کے لئے ٹھوکر کا باعث بن سکتی ہے کوئی فعل کوئی حرکت خلاف شرع نہ کریں۔

۱۵۔ جہاں بھی احباب جمع ہوں خواہ کھانے پر خواہ جلسہ گاہ میں شور و غل نہ ہو۔ کامل خاموشی۔ سکون اور وقار کا مظاہرہ کریں۔

۱۶۔ جلسہ سالانہ کے دوران ہماری رفتار میں بھی اسلامی شان نظر آنی چاہیئے۔ اسکی ابھی سے عادت ڈالیں۔ راستے میں دھیان رکھیں۔ درست سمت چلیں۔ راستوں میں بلا وجہ کھڑے نہ ہوں۔ غض بصر کریں۔ چلتے وقت بچوں کو ساتھ رکھیں بھیڑ میں دوسروں کو راستہ دیں سست رفتار نہ ہوں مگر وقار سے چلیں۔

۱۷۔ بازار میں کھڑے ہو کر کھانا اسلامی آداب کے خلاف ہے۔ اس سے اجتناب کی ابھی سے عادت ڈالیں۔

۱۸۔ پوری کوشش کریں کہ نظام کی اطاعت ہر صورت کرنی ہے۔ اطاعت کے اندر بیشمار برکتیں ہیں۔

۱۹۔ جلسہ سالانہ کے دوران جملہ احباب کا فرض ہے کہ اس بات کا خیال رکھیں کہ کھانا ضائع نہ ہو۔

۲۰۔ بعض لوگ اس موقعہ پر بھی خرید و فروخت میں اسراف سے کام لیتے ہیں۔ قربانیاں کرنے والی جماعت اسراف سے بچتی ہے۔ اور کم سے کم رقم میں گذارہ کرتی ہے اگر آپ کے پاس زائد رقم ہے تو ایسے افراد کو جلسہ پر لائیں جو خرچ کی کمی کے باعث جلسہ پر نہیں آتے۔ ہاں یہ مدنظر رہے کہ

۲۱۔ ربوہ سے جلسہ کے دوران وہ اشیاء ضرور خریدنی ہیں جن کا ہماری روحانی زندگی سے تعلق ہے۔ مثلاً کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بچوں کی تربیت کی کتب۔ اخبار و رسالوں کا اجراء۔

۲۲۔ جلسہ سالانہ کے پروگرام۔ تقاریر و نظمیں۔ جو کیسٹ کی شکل میں ہیں انہیں زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں کہ یہ تبلیغ و تربیت کا موثر ذریعہ ہے۔

۲۳۔ سردی سے بچنے کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کر کے چلیں۔

۲۴۔ اپنی صحتوں کا بھی خاص خیال رکھیں جس کے بغیر ذمہ داریاں نبھانا مشکل ہے۔

۲۵۔ دورانِ سفر چوکس رہیں بیدار رہیں مگر کسی سے الجھنے کی کوشش بھی نہ کریں۔

۲۶۔ خواتین دورانِ سفر اور ربوہ میں پردہ کا خاص اہتمام کریں۔

۲۷۔ جس بھائی یا بہن میں کمزوری ہو اسے پیار سے سمجھائیں۔

۲۸۔ جو افراد غیر از جماعت احباب کو لائیں وہ ان کا ہر ممکن خیال رکھنے کی کوشش کریں۔

۲۹۔ کوشش کریں کہ پوری طرح تیار ہو کر جلسہ گاہ آئیں تا کسی صورت میں واپس نہ جانا پڑے۔

۳۰۔ مہمانوں اور میزبانوں کا مشترکہ فرض ہے کہ وہ اپنی اور اپنے ماحول کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو ان باتوں پر عمل کی توفیق دے۔

(بقیہ صفحہ ۴)

بیوی کے لئے گھر جاتا ہوں۔"

گویا بیوی کی قربت۔ خاوند کی نظر میں بیوی کا مقام، اور جناب رسول پاک کی بیوی کے متعلق بلند تعلیم کا خاکہ دو فقروں میں دل نشین اور خوبصورت انداز میں کھینچ کر رکھ دیا۔ پھر اپنی عائلی زندگی کی خوشحالی کا بھی خوب اعلان فرما دیا۔ ایسا انداز فکر اور طریقہ تربیت دیکھ کر اور ان کا اپنی بیوی سے انس دیکھ کر دل سے بے اختیار مولانا مرحوم کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے درجات قرب میں بڑھاتا رہے۔ (آمین!)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

-• مکرم منور احمد صاحب کاندے (انگلستان) کی گردن میں تکلیف دہ گلٹی نکل آئی تھی۔ اپریشن کامیاب ہو چکا ہے (مبشر تیورن برگ مغربی جرمنی)

-• خاکسار کی بڑی بہن محترمہ تنویر الاسلام صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد احمد گردیزی صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں (سیدہ آمنہ نصیر الاسلام تیورن برگ مغربی جرمنی)

-• مکرم ملک محمد حسین صاحب (سلیم پور) ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں۔ (محمد شفیع سلیم پوری واہ کینٹ)

-• میرے داماد عزیزم محمد اکرام اللہ تعلیم کے لئے سویڈن گئے ہیں۔ (عبدالستار بدر۔ دارالصدر غربی ربوہ)

-• میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں (منصور احمد مظفر تیورن برگ مغربی جرمنی)

-• مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ارشد عرصہ دو ماہ سے شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ (شیخ محمد اکرام اطہر لاہور)

-• خاکسار گزشتہ کئی سالوں سے بیمار ہے نیز والد صاحب بھی بیمار ہیں (مسعود احمد عارف چشتیاں ضلع بہاولنگر)

-• میری اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں کمزوری بہت ہے (ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ خانیوال)

-• خاکسار کا ایف اے کا امتحان ہونے والا ہے۔ (مظفر احمد شہاب سردار برادر ربوہ)

-• خاکسار کی والدہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ (نعیم احمد۔ رحمت بازار ربوہ)

-• میرے دو بیٹوں نے پہلی بار ربوہ میں کاروبار شروع کیا ہے۔ (محمد اقبال حسین ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ)

-• خاکسار کی والدہ چند دنوں سے بیمار ہیں (ناصر احمد ریاض دارالرحمت وسطی ربوہ)

-• مکرم محمد داؤد صاحب کی اہلیہ کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ (رانا مبارک احمد اقبال ٹاؤن لاہور)

-• خاکسار کی اہلیہ عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں۔ (افتخار احمد گجرات)

-• میری والدہ کی ٹانگ میں شدید درد ہے۔ (منور احمد یاور ڈسکہ)

-• میری والدہ تین سال سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (نصیر الدین خان سیالکوٹ)

-• میرے ہم زلف مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب کی والدہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ (رانا مبارک احمد اقبال ٹاؤن لاہور)

-• میری خالہ جان گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور لاہور ہسپتال میں داخل ہیں۔ (امین الدین اعوان دارالصدر غربی ربوہ)

-• میرے داماد اعجاز احمد بفضل خدا اب ہسپتال سے گھر واپس آ گئے ہیں کمزوری ابھی بہت زیادہ ہے۔ (میاں خیر محمد ڈی جی خان)

-• میری والدہ عرصہ آٹھ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ (امۃ الصبوح نواب شاہ)

-• خاکسار کی چچی مقیم گجرات کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (ظہیر زاہد دارالرحمت غربی ربوہ)

-• میری والدہ محترمہ رشیدہ ملک صاحبہ گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں (میاں محمد عبداللہ سرگودھا)

-• خاکسار کی ہمشیرہ اہلیہ مکرم سید قربان حسین شاہ صاحب ایک عرصہ سے بیمار ہیں (الحاج محمد مبارک احمد ناصر آباد ربوہ)

-• میری بچی عزیزہ طاہرہ منصورہ تین ماہ سے بوجہ خرابی جگر شدید بیمار ہے (نذر محمد خان۔ نواب شاہ)

-• میری بیٹی مبارکہ صالحہ تقریباً دو سال سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ نیز میرا نواسا محمد داؤد عدنان بخار میں مبتلا ہے۔ (عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال)

-• میری والدہ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ (کاشف بشیر دارالعلوم غربی ربوہ)

-• مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف رام گڑھ لاہور عرصہ ڈیڑھ ماہ سے شدید علیل ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ (خالد سیف اللہ خان دارالصدر شمالی ربوہ)

-• میرے والد مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب چند دنوں سے شدید بیمار ہیں (مظہر احمد نوشہرہ چھاؤنی)

-• مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر ضلع میانوالی کو سائیکل سے گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے۔ (فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید)

احباب ان سب کی صحت یابی کے لئے دعا کریں

نہتے مجاہدین کے مجاہدات وقف جدید دفتر اطفال کیلئے

حضور ایدہ اللہ کی دعائے خاص

حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مندرجہ ذیل اطفال و ناصرات کے نام جب پیش ہوئے تو حضور نے ان بچوں اور ان کے والدین کے لئے دعا کی اور اپنے دست مبارک سے لکھا۔

"جزاکم اللہ و جزاھم اللہ احسن الجزاء"

①	عزیزم کاشان احمد ابن مکرم نصیر احمد خان صاحب	سیالکوٹ چھاؤنی
②	" عثمان احمد " " " " "	"
③	عزیزہ زرین نصیر صاحبہ بنت " " " "	"
④	" شاذیہ سلطانہ " " محمد رشید احمد صاحب	نارووال
⑤	عزیزم مبشر احمد طارق ابن " " " "	"
⑥	عزیزہ فوزیہ جمیل صاحبہ بنت " شیخ جمیل احمد صاحب	قلعہ کالروالہ
⑦	عزیزم شیخ خالد احمد صاحب ابن " " بشیر احمد صاحب	"
⑧	" فضل عمر صاحب " " ڈاکٹر منیر احمد صاحب	"
⑨	" شعیب احمد صاحب " " ہارون احمد صاحب	"
⑩	" محمد امین صاحب " " محمد احمد صاحب	"
⑪	" شرجیل احمد صاحب " " محمود احمد صاحب	"
⑫	" اختر علی صاحب " " عبدالرحمٰن صاحب	"
⑬	" ندیم احمد صاحب " " محمد حنیف صاحب	"
⑭	" عامر طفیل صاحب " " خالد پرویز صاحب	"
⑮	عزیزہ شاہدہ تسنیم صاحبہ بنت " عزیز احمد صاحب	"
⑯	عزیزم طاہر فاروق صاحب ابن " محمد اکبر رانجھا صاحب	"
⑰	" محمد بوٹا صاحب " " منیر احمد صاحب	"
⑱	" عنایت اللہ صاحب " " منور احمد صاحب ساجد	"
⑲	" بختیار احمد صاحب " " محمد شریف بٹ صاحب	"
⑳	" شجاع الدین صاحب " " صلاح الدین بٹ صاحب	بدوملہی
㉑	" داؤد احمد صاحب " " چوہدری محمد یوسف صاحب	"
㉒	" محمد اکبر صاحب " " " " "	"
㉓	" منظور احمد صاحب " " مقبول احمد صاحب	
㉔	" جمیل احمد فاروقی " " محمد افضل فاروقی	بھاگو بھٹی سیالکوٹ شہر
㉕	عزیزہ طاہرہ رشید صاحبہ -	محمود غزنوی روڈ سیالکوٹ شہر
㉖	عزیزم اعجاز احمد مرحوم ابن " نثار احمد صاحب	ترسکہ
㉗	بچگان مکرم رفیق احمد بٹ صاحب	قلعہ کالروالہ
㉘	" " وسیم احمد صاحب	"
㉙	" " چوہدری حفیظ احمد صاحب	"

ضلع جہلم:-

①	عزیزہ رملہ مہوش صاحبہ بنت مکرم جاوید مبشر ملک صاحب		ماڈل کالونی جہلم
②	" نفیسہ لطیف " " "	رانا لطیف احمد "	" " "
③	" ثوبیہ داؤد " " "	راجہ داؤد احمد "	" " "
④	" شمسہ ضیاء " " "	ضیاء الحق سیٹھی "	" " "
⑤	" نویزہ فدا " " "	فدا الحق " "	" " "

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تمام صاحب استطاعت احباب کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

(۱) سربمہر ایٹم فیصد ریٹ ٹینڈر درج ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء تا حال ترمیم شدہ مورخہ ۱۹ر نومبر ۱۹۸۳ء بوقت ۲-۳۰ بجے بعد دوپہر محکمہ عمارات کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء ہو چکی ہے۔ ٹینڈر۔ ٹینڈر دہندگان یا ان کے مختار عام کی موجودگی میں اگر وہ رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

(۲) ٹینڈر فارم ٹینڈر نوٹس جاری ہونے سے کسی بھی دن دفتری اوقات کار میں مورخہ ۱۷/۱۱/۸۳ تک صرف انہی ٹھیکیداروں کو جاری ہوں گے جن کے پاس ڈیپازٹ ایٹ کال کے مطابق زرِ ضمانت موجود ہوگی۔ ٹینڈر مقررہ وقت سے قبل کسی بھی دفتری اوقات کار میں وصول کئے جائیں گے۔

(۳) ہر کام کے لئے علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافہ میں ہر کام کا نام درج ہو استعمال کرنا ہوگا۔

(۴) ٹینڈر بغیر زرِ ضمانت / ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں یا بذریعہ ڈاک ارسال کردہ نامکمل یا مشروط ہرگز قبول نہیں کئے جائیں گے۔

(۵) کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں اوقاتِ کار کے دوران کسی بھی دن دیکھی جا سکتی ہے

(۶) کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے قابلِ قبول مختار نامہ کے ٹینڈر کے ساتھ منسلک ہونا ضروری ہے۔

(۷) زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ٹینڈر کو وجہ بتلائے بغیر رد کر سکتا ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زرِ تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد
I	ضلع جھنگ میں ۱۵ پرائمری سکولوں کو مڈل تک درجہ بڑھانا			
	۱- بھیرہ تحصیل جھنگ (طلباء)	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ ماہ
	۲- دجھلکے تحصیل چنیوٹ (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۳- چک نمبر ۲۴۷ ج ب (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۴- سمندہ آنہ تحصیل شورکوٹ (طالبات)	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۵- گڑھ موڑ " " (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۶- عیسیٰ والا " " (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۷- چک نمبر ۴۸۷ ج ب " " (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۸- چک نمبر ۱۵۲ ج ب تحصیل چنیوٹ (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۹- چک نمبر ۱۱۱ ج ب (سندھو) " (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
	۱۰- لونگ شمالی تحصیل جھنگ (")	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ "
II	موجودہ ہائی سکولوں میں سائنس لیبارٹری کا اضافہ کرنا (۴ سکول برائے ضلع جھنگ			
	۱- شورکوٹ چھاؤنی	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	۴ ماہ
	۲- شاہ جیونہ (گرلز) تحصیل جھنگ	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	۴ "
III	۸۴-۱۹۸۳ء پروگرام - ۴ طبی مراکز ضلع جھنگ			
	۱- جیوآنہ تحصیل چنیوٹ	۴,۹۰,۰۰۰/-	۹,۸۰۰/-	۹ ماہ
	۲- حسو بلیل تحصیل شورکوٹ	۴,۹۰,۰۰۰/-	۹,۸۰۰/-	۹ "
IV	۱۰۰ مڈل سکول اور ہائی سکول برائے طالبات کے اردگرد چار دیواری کی تعمیر (سات سکول برائے فیصل آباد ڈویژن)			
	۱- گورنمنٹ مڈل سکول برائے طالبات اٹھارہ ہزاری تحصیل جھنگ	۴۶,۰۰۰/-	۹۲۰/-	۳ ماہ
	۲- گورنمنٹ مڈل سکول برائے طالبات قائم پھروانہ تحصیل شورکوٹ	۶۷,۵۰۰/-	۱,۳۵۰/-	۳ "
	۳- گورنمنٹ ہائی سکول برائے طالبات گودارہ تحصیل شورکوٹ	۴,۶۵۰۰۰/-	۹۵۰/-	۳ ماہ
V	مڈل سکولوں میں ۲۰۰ کمروں کی تعمیر (چار سکول برائے ضلع جھنگ)			
	۱- گورنمنٹ ہائی سکول برائے طلباء باغ ضلع جھنگ	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۴ ماہ
	۲- گورنمنٹ مڈل سکول برائے طلباء چک ۳-ر/۵ تحصیل شورکوٹ	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۴ ماہ
	۳- گورنمنٹ ہائی سکول چک ۱۵۲ ج ب تحصیل چنیوٹ	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۴ ماہ
	۴- گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بمانہ تحصیل چنیوٹ	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۴ ماہ
VI	سول ریسٹ ہاؤس لالیاں تحصیل چنیوٹ کی تجدید / ترمیم / توسیع کرنا	۳,۳۰,۰۰۰/-	۶,۶۰۰/-	۵ ماہ
VII	سول ریسٹ ہاؤس کوٹ شاکر کی ترمیم / توسیع اور مرمت کرنا	۱,۷۰,۰۰۰/-	۳,۴۰۰/-	۴ "
VIII	پنجاب میں بنیادی مرکزوں میں میڈیکل آفیسروں کی رہائش گاہوں کی تعمیر برائے ۸۴-۱۹۸۳ء			
	۱- پیر پنجہ تحصیل چنیوٹ (بعد سروسز)	۲,۳۰,۰۰۰/-	۴۶۰۰/-	۶ ماہ

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

I.P.L
8734

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔
اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

اعلان بابت لازمی چندہ جات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا نیا مالی سال یکم اکتوبر ۱۹۸۳ء سے شروع ہو چکا ہے جملہ لجنات پاکستان کی صدر صاحبات اس امر کا خیال رکھیں کہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفتر میں صرف لجنہ کے لازمی چندہ جات (ممبری لجنہ۔ ناصرات۔ اجتماع لجنہ ناصرات۔ خدمت خلق و تحریک خاص برائے تعمیر دفتر لجنہ ہال (مہمانخانہ مستورات) بھجوایا کریں۔ جماعتی چندے مثلاً جوبلی فنڈ۔ تحریک جدید وقف جدید۔ جلسہ سالانہ۔ زکوٰۃ۔ وصیت۔ عید فنڈ۔ فطرانہ۔ مساجد کے چندے۔ حصہ آمد یہ سب چندے براہ راست صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں ارسال کیا کریں یا اپنی جماعت کے امیر یا سیکرٹری مال صاحب جو طریق ہو ان کو دیا کریں۔ لجنہ کو یہ جماعتی چندے بھجوانے سے دہرا کام دفتر کو کرنا پڑتا ہے اور اس طرح سے یہ چندے منتقل کروانے میں بھی کافی وقت لگ جاتا ہے جس سے متعلقہ مدات میں چندوں کا اندراج بھی بروقت نہیں ہوتا۔ قبل ازیں گذشتہ سال بھی بارہا بذریعہ الفضل اور مصباح اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی۔ لیکن پھر بھی صدر صاحبات نے اس امر کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی

رات کے ۱۲ بارہ بجے میرے دروازے پر دستک ہوئی

"ایک بہت شریف اور بڑے غریب مزاج احمدی سیٹھی غلام نبی صاحب ہوتے تھے جو رہنے والے تو چکوال کے تھے مگر راولپنڈی میں دکان کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک دفعہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی ملاقات کے لئے قادیان آیا۔ سردی کا موسم تھا اور کچھ بارش بھی ہو رہی تھی میں شام کے وقت قادیان پہنچا تھا۔ رات کو جب میں کھانا کھا کر لیٹ گیا اور کافی رات گذر گئی اور قریباً بارہ بجے کا وقت ہو گیا تو کسی نے میرے کمرے کے دروازے پر دستک دی۔ میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو حضرت مسیح موعودؑ کھڑے تھے۔ ایک ہاتھ میں گرم دودھ کا گلاس تھا اور دوسرے ہاتھ میں لالٹین تھی۔ میں حضور کو دیکھ کر گھبرا گیا۔ مگر حضور نے بڑی شفقت سے فرمایا کہیں سے دودھ آگیا تھا میں نے کہا آپ کو دے آؤں آپ یہ دودھ پی لیں۔ آپ کو شاید دودھ کی عادت ہوگی۔

سیٹھی صاحب کہا کرتے تھے کہ میری آنکھوں میں آنسو امڈ آئے کہ سبحان اللہ کیا اخلاق ہیں! یہ خدا کا برگزیدہ مسیح اپنے ادنیٰ خادموں تک کی خدمت اور دلداری میں کتنی لذت پاتا اور کتنی تکلیف اٹھاتا ہے!!"

(تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ ۶۰۳-۶۰۴)

حدیث النبیؐ

اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے

ولادت

میرے بڑے بیٹے عزیزم شمس داؤد کھوکھر کو اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ ۳۰/۱/۸۳ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "ناصر احمد" تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ بچے کو عمر دراز عطا فرمائے نیک خادم دین و صالح بنائے اور ہم سب کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین (صدر الدین احمد کھوکھر۔ کراچی)

اعلان نکاح

میرے ہم زلف برادرم شیخ محمد اسحٰق صاحب مرحوم کے تیسرے فرزند عزیزم شیخ مبشر احمد جو محترم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم سابق جج پنجاب ہائی کورٹ کے بھتیجے ہیں کا نکاح ہمراہ عزیزی شاہین حفیظ بنت مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب سابق کسٹم آفیسر مرحوم جو محترم شیخ عبدالخالق صاحب حال سوسائٹی کراچی کی نواسی ہیں بروز جمعہ بتاریخ ۷ اکتوبر ۱۹۸۳ء احمدیہ ہال کراچی میں بعوض بیس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم عطاء الرحمٰن صاحب طاہر نے پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بریگیڈیئر سید ممتاز احمد)

(بقیہ مصروفیات)

مجموعی طور پر ۱۱۴ خطوط روانہ کئے گئے ان میں سے حضور کے مبارک دستخطوں سے ۴۲۵ خطوط روانہ کئے گئے جبکہ حضور کی ہدایت پر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے ۵۳۳ خطوط روانہ کئے۔ ان دنوں میں حضور کی طرف سے دفاتر جماعت احمدیہ کو مختلف استفسارات رپورٹوں وغیرہ طلب کرنے پر مبنی ۱۸۲ خطوط روانہ کئے گئے ان ایام میں حضور سے ملاقات کے لئے ۱۱۹ احباب و خواتین بچے بوڑھے آئے اور انہوں نے حضور سے ملاقات کے ذریعہ اپنی روحانی تشنگی دور کرنے کا سامان کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی سے رکھے اور اپنی تائیدات سے نوازتا رہے آمین

درخواست دعا

— عزیزم پسرم شیخ عمر احمد صاحب منیر آجکل یورپ کے مختلف ممالک کے تجارتی دورہ پر ہے۔ عزیز کی کامیاب مراجعت کے لئے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ لبنان۔

مرزا عبدالرشید برلاس صاحب کے بیٹے مرزا حمید احمد برلاس صاحب محلہ دارالیمن غربی کافی دنوں سے شدید بیمار اور زیر علاج ہیں تاحال کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جملہ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میر عبدالواحد جاوید محلہ دارالیمن غربی مکان نمبر ۱۵/۲ ربوہ

قابل تقلید۔ روح پرور۔ ایمان افروز

اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو کیسے کیسے مخلصین عطا فرمائے ہیں۔ اس کی ایک جھلک یوں نظر آتی ہے کہ آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد اور مرکز کے لئے جو احباب اپنے وعدہ جات کی قریباً سو فیصد ادائیگی کر چکے ہیں انہیں یہ تحریک کی گئی کہ اپنے وعدہ میں اضافہ کر کے مزید ثواب حاصل کرنے کے سامان پیدا کریں۔ چنانچہ ایسے احباب اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ کر رہے ہیں اور بعض ساتھ ہی اضافہ کی رقم بھی ادا کر رہے ہیں۔ ان کی ایک فہرست دعا کے لئے ذیل میں درج ہے۔

مکرم کریم احمد صاحب طاہر	سابقہ وعدہ ۲,۰۰۰ ڈالر	نیا وعدہ ۴,۰۰۰ ڈالر (دو ہزار)	
" کریم احمد صاحب منجوعہ	" " ۱۲۰۰ "	" ۲,۰۰۰	"
" منصور احمد صاحب تاثیر	" " ۳۴۴ "	" ۱,۷۲۱	"
" محمد اکرم صاحب پال	" " ۴۰۰ "	" ۱,۰۰۰	"
" محمد احمد صاحب ضیاء	" " ۳۵۰ "	" ۱,۰۰۰	"

احباب دعا کریں اللہ تعالےٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ ان کے اموال و نفوس میں بے حد برکت ڈالے۔ انہیں اپنے فضلوں سے نوازے اور ان پر راضی ہو۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

اعلان تعطیل

۹ نومبر بروز بدھ دفتر الفضل میں یوم اقبال کی تعطیل ہوگی اور پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-
موٹاپا کورس Obesity Course 60/-
باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-
ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-
لٹریچر فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد
کیور ٹیوسنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ ٹینک سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: بزی بی کمیٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز چوک مغلپورہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

قائم شدہ: ۱۹۱۱ء
دواخانہ حکیم نظام جان
نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد، اسقاط کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۳۹۹۷، پوسٹ بکس: ۲۲۲
ایجنسیز: فون ۵۵۸
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ
جلیل دواخانہ، شیخوپورہ
محبوب یونانی دواخانہ مین بازار بھیرہ والا